S-2002-1-359-365

عدالت عظمیٰ رپورٹس 2002 ضمنی 1 ایس سی آر

کلسم لتا

بنام۔

ریاست ہریانہ اور دیگران

31 جولائی 2002

وائی کے سبھر وال اور ایچ کے سیما، جسٹسز۔

تعلیم/تعلیمی ادارے:

داخلہ-اہلیت کی شق جس میں یہ شرط لگائی گئی ہو کہ ایک امیدوار کو قابلیت کے امتحان میں کچھ کم از کم مجموعی نمبروں کے ساتھ پاس ہونا چاہیے-امیدوار نے پانچ مضامین میں مطلوبہ نمبر حاصل کیے ہیں-اس بنیاد پر داخلے سے انکار کیا گیا کہ اضافی مضمون کو مدنظر رکھتے ہوئے مطلوبہ نمبر حاصل نہیں کیے گئے ہیں-منعقد:، اہلیت کی شرائط کو فراہم کرنے والی شق کی روح کو مدنظر رکھتے ہوئے واحد معقول تشریح ان مضامین میں حاصل کردہ مجموعی نمبر ہیں جو مذکورہ امتحان پاس کرنے کے لیے ضروری ہیں نہ کہ اضافی مضمون میں حاصل کردہ نمبر-اپیل گزاروں کے داخلے کے لیے جاری کردہ ہدایات۔

اپیل کنندہ نے ڈپلومہ کورس ان ایجوکیشن میں داخلے کے لیے درخواست دی۔اس نے داخلہ امتحان میں داخلہ لیا اور اسی میں کامیاب ہوا۔جب اپیل کنندہ انٹرویو کے لیے پیش ہوئی تو اسے حکام نے بتایا کہ وہ سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) کے 2+10 امتحان میں مطلوبہ نمبر حاصل نہ کرنے کی وجہ سے امتحان میں شرکت کے لیے نااہل ہے۔اپیل کنندہ نے C.B.S.E کی طرف سے جاری کردہ ایک خط پیش کیا جس میں کہا گیا ہے کہ 2+10 کے امتحان میں پاس کرنے کے لیے ایک طالب علم کو پانچ مضامین میں مطلوبہ نمبر حاصل کرنے کی ضرورت ہے اور چھٹا مضمون ایک اختیاری مضمون ہے۔اپیل کنندہ نے یہ موقف اختیار کیا تھا کہ پانچ مضامین میں مطلوبہ مجموعی نمبر حاصل کرنے کے بعد وہ امتحان میں شرکت کی اہل ہوگئی۔داخلے سے انکار پر، اپیل کنندہ نے ایک تحریری درخواست دائر کی جسے عدالت عالیہ نے اس بنیاد پر مسترد کر دیا کہ وہ اہلیت کی شرط کے مطابق کم از کم مقررہ فیصد نمبروں کو پورا نہیں کرتی تھی۔لہذا یہ اپیل اور متعلقہ اپیلیں۔

اپیلوں کی اجازت دیتے ہوئے عدالت نے

منعقد:.1.1 جب اہلیت کی شق یہ طے کرتی ہے کہ کسی امیدوار کو کم از کم 50 فیصد مجموعی نمبروں کے ساتھ 2+10 کا امتحان پاس کرنا چاہیے، تو یہ مضمر ہے کہ مجموعی نمبروں کا حساب صرف ان مضامین کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جانا چاہیے جو

10+2 کا امتحان پاس کرنے کے لیے ضروری ہیں نہ کہ اضافی مضمون کے نمبروں کو جو امتحان پاس کرنے کے لیے مدنظر نہیں رکھے جاتے ہیں۔ اہلیت کی شرائط فراہم کرنے والی شق کی روح کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ واحد معقول تشریح ہے۔ متعلقہ عنصر یہ دیکھنا ہے کہ سی بی ایس ای کے زیر اہتمام 10+2 امتحان پاس کرنے کے لیے کیا ضروری ہے اور اس بنیاد پر فیصلہ کریں کہ کوئی امیدوار اہلیت کی شق کی ضرورت کو پورا کرتا ہے یا نہیں۔ اگر اس نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو مجموعی نمبروں کو پانچ مضامین میں حاصل کردہ نمبروں کو مدنظر رکھتے ہوئے طے کرنا ہوگا نہ کہ اضافی مضمون میں جسے امتحان پاس کرنے کے لیے مدنظر نہیں رکھا جاتا ہے۔ (362-جی، ایچ؛ 363-اے، بی)

1.2. بی ایس ای ہریانہ کے مقابلے سی بی ایس ای کی طرف سے جاری کردہ مارک شیٹ میں صرف فرق یہ ہے کہ یہ پانچ مضامین کے بعد کل نہیں دکھاتا ہے اور حقیقت میں کوئی کل نہیں دکھایا جاتا ہے۔ متعلقہ غور مارک شیٹ جاری کرنے کا طریقہ یا مختلف پروفارما نہیں ہے جسے ایک بورڈ یا دوسرا اپنا سکتا ہے بلکہ شق کے پیچھے حقیقی مقصد میں جانا ہے۔ اگر سی بی ایس ای کا پروفارما ہریانہ کی طرف سے اپنائے گئے پروفارما سے ملتا جلتا ہوتا تو کوئی دشواری نہیں ہوتی۔ اس صورت میں اہلیت کی شرط کے تحت کم از کم مقرر کردہ فیصد کو پورا نہ کرنے کی بنیاد پر اپیل گزاروں کے داخلے سے انکار کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ اس قسم کا نقطہ نظر من مانی اور امتیازی ہوگا۔ اس طرح، عدالت عالیہ کی طرف سے دی گئی تشریح انتہائی تکنیکی اور غلط ہے۔ اس طرح کی تشریح کو برقرار نہیں رکھا جا سکتا۔ اپیل کنندگان اہلیت کی شرط کو پورا کرتے ہیں اور جواب دہندگان نے اس کے داخلے سے انکار کرنے میں سنگین غیر قانونی کام کیا۔ جواب دہندگان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپیل گزاروں کو ڈپلومہ کورس ان ایجوکیشن میں داخلہ دیں۔ (364-جی، ایچ 365-اے، بی، سی، ڈی)

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: 2002 کی دیوانی اپیل نمبر 4468۔

2001 کے سی ڈبلیو پی نمبر 7585 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 11.10.2001 کے فیصلے اور حکم سے۔

کے ساتھ

2002 کا سی۔اے نمبر 4469، 4470۔

جے دھنکر، بی ایس مور، ایس ایم ہوڈا، ایس آر کالکل، مہندر سنگھ دہیہ، نریش کوشک، ایس سی گپتا، محترمہ شلپا چوہان، محترمہ للیتا کوشک، ڈاکٹر ششیل بلواڈس، جے پی دھنڈا، محترمہ راج رانی دھنڈا، کے پی سنگھ، این کے رائے، راجیش سنگھ اور دیواشیش بھروکا موجود فریقوں کے لیے۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

وائی۔کے۔سبھروال، جسٹس : اجازت دی گئی۔

ان معاملات میں طے کیا جانے والا سوال اپیل کنندہ کی قابلیت کے لحاظ سے تعلیم میں ڈپلومہ کورس میں داخلہ لینے کے لیے اس کی اہلیت سے متعلق ہے۔ کیا وہ مقررہ شرائط کو پورا کرتی ہے یا نہیں؟ جواب کا انحصار اہلیت کی شرط تجویز کرنے والی شق

کی تشریح پر ہوگا۔اپیل کنندہ نے سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) سے سینئر اسکول سرٹیفکیٹ کا امتحان پاس کیا۔ریاست ہریانہ میں ڈپلومہ ان ایجوکیشن (D.Ed) میں داخلے کے لیے تعلیمی قابلیت درج ذیل ہے:

"امیدوار کو بورڈ آف اسکول ایجوکیشن ہریانہ سے 10+2 کا امتحان یا اس کے مساوی امتحان بورڈ آف اسکول ایجوکیشن، ہریانہ کے ذریعہ تسلیم شدہ کسی دوسرے بورڈ سے کم از کم 50 فیصد مجموعی نمبروں کے ساتھ پاس ہونا چاہیے۔

اپیل کنندہ نے D.Ed کورس کے لیے درخواست دی۔10+2 امتحان میں حاصل کردہ نمبروں کی تفصیلات اپیل کنندہ کے ذریعے درخواست فارم میں پیش کی گئیں اور جواب دہندگان نے تحریری داخلہ امتحان میں شرکت کے لیے اس کا داخلہ کارڈ جاری کیا۔اس نے مذکورہ امتحان میں کامیابی حاصل کی۔3200 نشستوں کی کل تعداد کے مقابلے میں، ان کا درجہ 1460 واں تھا۔تحریری داخلہ امتحان کے نتائج کے اعلان کے بعد اپیل کنندہ انٹرویو کے لیے حاضر ہوا۔اپیل کنندہ کو بتایا گیا کہ وہ تحریری داخلہ امتحان میں شرکت کی اہل نہیں ہے کیونکہ اس نے سی بی ایس ای کے 10+2 کے امتحان میں 50 فیصد مجموعی نمبر حاصل نہیں کیے ہیں۔اپیل کنندہ کے مطابق اس نے 50 فیصد مجموعی نمبر حاصل کیے تھے جسے پانچ مضامین سے دیکھنا ضروری تھا کیونکہ چھٹا مضمون ایک اضافی مضمون کے طور پر اختیاری تھا، جسے 10+2 امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کے مقصد سے لینا یا پاس کرنا ضروری نہیں تھا۔اپیل کنندہ نے جواب دہندگان کو 20 مارچ 2001 کو سی بی ایس ای کی طرف سے جاری کردہ ایک خط بھی دکھایا جس میں کہا گیا تھا کہ 10+2 کے امتحان میں کامیاب ہونے کے لیے ایک طالب علم کو پانچ مضامین میں مطلوبہ نمبر حاصل کرنے کی ضرورت ہے اور چھٹا ایک اختیاری مضمون تھا۔

اپیل کنندہ کے داخلے سے انکار کے نتیجے میں اس نے عدالت عالیہ کے سامنے تحریری درخواست دائر کی۔عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا ہے کہ اپیل کنندہ میں داخلے سے انکار کرنے میں جواب دہندگان کے اقدامات میں کوئی غلطی نہیں ہے کیونکہ اس نے اہلیت کی شرط کے تحت کم از کم مقرر کردہ فیصد کو پورا نہیں کیا۔تحریری درخواست کو عدالت عالیہ نے خارج کر دیا ہے۔اس اپیل میں عدالت عالیہ کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا ہے۔

یہ ایک مشترکہ بنیاد ہے کہ اگر ان تمام چھ مضامین میں نمبروں کو مدنظر رکھا جائے جس کے لیے اپیل کنندہ حاضر ہوا تھا تو وہ اہل نہیں ہوگی کیونکہ اس تقریب میں اس کا مجموعی اسکور 50 فیصد سے کم ہوگا۔دوسری طرف، اگر پانچ مضامین کے نمبروں پر غور کیا جائے تو اس کے مجموعی نمبر 50 فیصد سے زائد ہوں گے اور وہ 10+2 کے امتحان میں کم از کم 50 فیصد مجموعی نمبر حاصل کرنے کی مقررہ شرط کو پورا کرے گی اور وہ اہل ہوگی۔

اس میں کوئی شک نہیں ہوسکتا کہ اس طرح کے کورسز میں داخلے کے لیے شرائط وضوابط پابند ہیں اور ان پر سختی سے عمل کرنا ہوگا۔تاہم سوال یہ ہے کہ 10+2 امتحان میں کم از کم 50 فیصد مجموعی نمبر حاصل کرنے کے لیے شق کا ارادہ، مقصد اور حقیقی روح کیا ہے تاکہ D.Ed کورس میں داخلے کے اہل ہوسکیں۔بورڈ آف اسکول ایجوکیشن، ہریانہ سے 10+2 کے امتحان میں کم از کم 50 فیصد مجموعی نمبر حاصل کرنا یا بورڈ آف اسکول ایجوکیشن، ہریانہ کے ذریعہ تسلیم شدہ کسی دوسرے بورڈ سے اس کے مساوی امتحان حاصل کرنا ضروری ہے۔یہ کوئی تنازعہ نہیں ہے کہ سی بی ایس ای کے زیر اہتمام 10+2 کا امتحان ایک مساوی امتحان ہے

جسے بورڈ آف اسکول ایجوکیشن، ہریانہ نے تسلیم شدہ ہے۔ یہ واضح ہے اور اس پر اختلاف نہیں کیا جا سکتا کہ سی بی ایس ای کے ضابطوں کے مطابق 2+10 کے امتحان میں کوالیفائی کرنے کے لیے ایک امیدوار کو چھ کے بجائے پانچ مضامین میں مقررہ نمبر حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ چھٹے مضمون کو اضافی اور اختیاری سمجھا جاتا ہے۔ چھٹا مضمون لینا یا نہ لینا امیدوار پر منحصر ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ شقیں درج ذیل ہیں:

" 3(a) امتحان پاس کرنے کے لیے، ایک امیدوار کو داخلی تخمینہ کاری کے تمام مضامین میں کم از کم گریڈ D-2 حاصل کرنا چاہیے جب تک کہ امیدوار کو مستثنیٰ نہ قرار دیا جائے اور مطالعہ کی اسکیم کے مطابق بیرونی امتحان کے پانچ مضامین میں سے ہر ایک میں 33 فیصد نمبر یا گریڈ D-2 حاصل کرنا چاہیے۔

(b) امیدوار کی طرف سے پیش کردہ اضافی مضمون کو امتحان پاس کرنے کے لیے مدنظر نہیں رکھا جاتا ہے۔

سی بی ایس ای کے امتحان کی اسکیم کے مطابق امتحان پاس کرتے وقت اضافی مضامین میں حاصل کردہ نمبروں کو مدنظر نہیں رکھا جاتا ہے۔ اضافی مضمون اختیاری ہے۔ کوئی امیدوار اسے لے سکتا ہے یا نہیں۔ ضرورت یہ ہے کہ ایک امیدوار کو مطالعے کی اسکیم کے مطابق بیرونی امتحان کے پانچ مضامین میں سے ہر ایک میں 33 فیصد نمبر یا گریڈ D-2 حاصل کرنا چاہیے۔ جب اہلیت کی شق یہ طے کرتی ہے کہ کسی امیدوار کو کم از کم 50 فیصد مجموعی نمبروں کے ساتھ 2+10 کا امتحان پاس کرنا چاہیے، تو یہ مضمر ہے کہ مجموعی نمبروں کا حساب صرف ان مضامین کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جانا چاہیے جو 2+10 کا امتحان پاس کرنے کے لیے ضروری ہیں نہ کہ اضافی مضمون کے نمبروں کو جو امتحان پاس کرنے کے لیے مدنظر نہیں رکھے جاتے ہیں۔ اہلیت کی شرائط فراہم کرنے والی شق کی روح کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ واحد معقول تشریح ہے۔ متعلقہ عنصر یہ دیکھنا ہے کہ سی بی ایس ای کے زیر اہتمام 2+10 امتحان پاس کرنے کے لیے کیا ضروری ہے اور اس بنیاد پر فیصلہ کریں کہ کوئی امیدوار اہلیت کی شق کی ضرورت کو پورا کرتا ہے یا نہیں۔ اگر اس نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو مجموعی نمبروں کو پانچ مضامین میں حاصل کردہ نمبروں کو مدنظر رکھتے ہوئے طے کرنا ہوگا نہ کہ اضافی مضمون میں جسے امتحان پاس کرنے کے لیے مدنظر نہیں رکھا جاتا ہے۔

تحریری امتحان میں شرکت کے لیے داخلہ کارڈ اپیل کنندہ کو جاری کیا گیا تھا جس نے اپنی درخواست کے ساتھ 2+10 کے امتحان میں اس کے حاصل کردہ نمبروں کی تفصیلات پیش کی تھیں، اس نے اس امتحان میں کامیابی حاصل کی۔ مزید برآں، بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن، ہریانہ کے زیر اہتمام امتحانات کی اسکیم سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ ہریانہ میں بھی کل پانچ مضامین لیے جاتے ہیں اور چھٹے کو اضافی مضمون سمجھا جاتا ہے۔ فرق صرف اس پروفارما میں ہے جس میں امتحان کے حوالے سے سٹرفکیٹ ہریانہ اور سی بی ایس ای کے ذریعے جاری کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ہم یہاں بورڈ آف اسکول ایجوکیشن، ہریانہ کے جاری کردہ سٹرفکیٹ کے پروفارما کو دوبارہ پیش کرتے ہیں۔

نمبرات کی تفصیلات

مضمون کوڈ	مضمون	حاصل کیے گئے نمبر	کل نمبرات	کامیاب ہونے کے لیے کم از کم نمبرات

502	ہندی کور	046	100	033
501	انگریزی کور	063	100	033
900	کامرس	047	100	33
903	ایکونٹنسی	046	100	33
576	ایکنومکس	058	100	33
	کل	260	500	
	اضافی مضمون		100	33
	کل حاصل شدہ نمبرات (تفصیل میں)	صرف دوسوساٹھ		
	اخلاقی تعلیم	THR PRT 036 045 081/100		
	SUPW گریڈ	عمدہ		

(درجہ بندی کی تفصیلات پیچھے دی گئی ہیں)

نوٹ:1 اضافی مضمون اوراخلاقی تعلیم میں نمبرکل میں شامل نہیں ہیں۔

2. اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ امیدوار نے مضامین میں امتیاز حاصل کیا ہے۔

بھوانی

اوپر سے یہ دیکھا جائے گا کہ پانچ مضامین کا مجموعہ لیا گیا ہے۔سی بی ایس ای کی طرف سے اپیل کنندہ کو جاری کردہ نمبرات کا بیان مندرجہ ذیل ہے:

کوڈ	مضمون	TH	PR	کل	مقام میں کل تفصیل	درجہ
002	ہندی اضافی	xx	xx	50	پچپن	B2
027	ہسٹری	xx	xx	45	پینتالیس	C1
028	پولٹیکل سائینس	xx	xx	39	انتالیس	D1
048	فیضیکل ایجوکیشن	21	35	56	چھپن	D2
064	ہوم سائینس	41	27	68	ارسٹھ	B2
301	انگریزی کور	xx	xx	33	تینتیس	D2

500	کام کا تجربہ	A2
502	فیضیکل اور ہیلت ایجوکیشن	A2
503	جنرل سٹڈیز	B1

سی بی ایس ای کی طرف سے جاری کردہ ں نمبر شیٹ میں فرق صرف اتنا ہے کہ یہ پانچ مضامین کے بعد کل نہیں دکھاتا ہے اور درحقیقت کوئی کل نہیں دکھایا جاتا ہے۔ متعلقہ غور نمبر شیٹ جاری کرنے کا طریقہ یا مختلف پروفارما نہیں ہے جسے ایک بورڈ یا دوسرا اپنا سکتا ہے بلکہ شق کے پیچھے حقیقی مقصد میں جانا ہے۔ جیسا کہ پہلے ہی بیان کیا گیا ہے، اہلیت کی شرط تجویز کرنے والی شق کا مقصد یہ ہے کہ اہلیت کا امتحان کم از کم 50 فیصد نمبروں کے ساتھ کسی امیدوار کے ذریعے پاس کیا جائے۔ مطلوبہ نمبر حاصل کرنے پر امیدوار چھٹا مضمون لیے بغیر پاس ہو جائے گا۔ اگر سی بی ایس ای کا پروفارما ہریانہ کی طرف سے اپنائے گئے پروفارما سے ملتا جلتا ہوتا تو کوئی دشواری نہیں ہوتی۔ اس صورت میں اہلیت کی شرط کے تحت کم از کم مقرر کردہ فیصد کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے اپیل کنندہ میں داخلے سے انکار کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ اس قسم کا نقطہ نظر من مانی اور امتیازی ہوگا۔ اس طرح، عدالت عالیہ کی طرف سے دی گئی تشریح انتہائی تکنیکی اور غلط ہے۔ ہم مذکورہ تشریح کو برقرار رکھنے سے قاصر ہیں۔ اپیل کنندہ اہلیت کی شرط کو پورا کرتا ہے اور جواب دہندگان نے ڈی ایڈ کورس میں اس کے داخلے کو مسترد کرنے میں سنگین غیر قانونی کام کیا۔

مذکورہ وجوہات کی بناء پر، ہم عدالت عالیہ کے متنازعہ فیصلے کو کالعدم قرار دیتے ہیں اور یہ مانتے ہیں کہ اپیل کنندگان 50 فیصد مجموعی نمبر حاصل کرنے کی مقررہ شرط کو پورا کرتے ہیں اور اس طرح اہل ہیں۔ لہذا، ہم جواب دہندگان کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ اپیل گزاروں کو تعلیم میں ڈپلومہ کورس میں داخلہ دیں۔ اسی کے مطابق اپیلوں کی اجازت ہے۔ فریقین کو اپنے اخراجات خود برداشت کرنے کے لیے چھوڑ دیا جاتا ہے۔

ایس۔ کے۔ ایس۔

اپیلوں کو منظور کیا جاتا ہے۔

Sheikh Javiad Alam
2025.06.04 16:22
I am the author of this document